حافظ عبید الرحمن عبد الستار گوندل

ماہ رجب اور مروجہ بدعات

فضیلت رجب، صلاۃ الرغائب، صیام رجب، کونڈے، جشن شب معراج

منہاج النبوۃ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي أرسل رسوله بالهدى ودين الحق؛ ليظهره على الدين كله، وكفى بالله شهيدا. وأشهد أن لا إله إلا الله، وحده لا شريك له؛ إقرارا به وتوحيدا، وأشهد أن محمدا عبده ورسوله - صلى الله عليه وعلى آله وسلم تسليما مزيدا.

أما بعد:

رجب اسلامی سال کا ساتواں مہینہ ہے۔اور ماہ رجب حرمت والے چار مہینوں میں سے ایک ہے۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں:

[إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚفَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ]

”بے شک مہینوں کی گنتی اللہ تعالی کے نزدیک اللہ تعالی کی کتاب میں بارہ ہے، جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ان میں سے چار حرمت والے ہیں، یہی سیدھا دین ہے، سو ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔“

[سورة التوبة : 36]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ، السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا، مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلاَثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ: ذُو القَعْدَةِ وَذُو الحِجَّةِ وَالمُحَرَّمُ، وَرَجَبُ مُضَرَ، الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ]

”زمانہ گھوم کر اسی حالت پر آگیا جیسے اس دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین پیدا کی، سال بارہ مہینوں کا ہوتا ہے، چار مہینے اس میں سے حرمت کے ہیں: تین پے در پے ہیں ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم اور (چوتھا) رجب مضر جو جمادی الاخریٰ اور شعبان کے درمیان ہے۔“

[صحيح بخاری: 3197]

اس لیے جن چیزوں کو اللہ تعالی نے عظمت دی ہے ان کی بھرپور تعظیم کرنی چاہیے۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

[وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ]

”اور جو شخص اللہ تعالی کی احترام والی چیزوں کی تعظیم کرے تو یہ بات اس کے پروردگار کے ہاں اس کے لئے بہتر ہے۔“

[الحج: 30]

اور فرمایا:

[ذَلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ]

”جو اللہ تعالی کے شعائر (نشانیوں) کی تعظیم کرتا ہے، یہ دلوں کی پرہیزگاری کی دلیل ہے۔“

[سورة الحج : 32]

ماہ رجب کی فضیلت میں یہی ثابت ہے کہ یہ حرمت والا مہینہ ہے، اس کے علاوہ اس کی فضیلت میں کچھ ثابت نہیں۔

علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[لم يرد في رجب على الخصوص سنة صحيحية ولا حسنة ولا ضعيفة ضعفا خفيفا بل جميع ما روى فيه على الخصوص أما موضوع مكذوب أو ضعيف شديد الضعف]

”رجب کے متعلق کوئی صحیح، حسن، ضعیف یا کم ضعف والی خصوصی سنت ثابت نہیں، بلکہ جو بھی اس کے متعلق مرویات ہیں وہ من گھڑت جھوٹ یا شدید ضعف والی ہیں۔“

[السيل الجرار: 297]

دوسرے مہینوں کی طرح اس ماہ میں بھی اہل بدعت نے بہت سی بدعات ایجاد کرلی ہیں جن کا دین میں کوئی ثبوت نہیں، دین میں بدعات ایجاد کرنا حرام اور مردود عمل ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ]

”جس نے ہمارے اس دین میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود (غیر مقبول) ہے۔“

[صحيح بخارى: 2697]

ماہ رجب میں خصوصی نماز اور روزے ثابت نہیں:

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[وأما صوم رجب بخصوصه فأحاديثه كلها ضعيفة بل موّضوعة لا يعتمد أهل العلم على شيء منها]

”رجب کے روزوں کے متعلق تمام احادیث ضعیف بلکہ من گھڑت ہیں، اہل علم ان میں سے کسی پر اعتماد نہیں کرتے۔“

[مجموع الفتاوی: 25/290]

حافظ ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[وكُلُّ حديثٍ في ذِكرِ صومِ رجبٍ، وصلاةِ بعضِ اللَّيالي فيهِ، فهو كذِبٌ مُفترًى]

”ہر وہ حدیث جس میں رجب کے روزوں یا اس کی کسی رات میں نماز پڑھنے کا ذکر ہو وہ جھوٹی اور من گھڑت ہے۔“

[المنار المنيف: 96]

ملاحظہ: رجب میں نفلی روزے رکھے جا سکتے ہیں جیسے عام مہینوں میں رکھے جاتے ہیں۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[لم يرد في فضل شهر رجب ولا في صيامه ولا في صيام شيء منه معيّن، ولا في قيام ليلة مخصوصة فيه حديث صحيح يصلح للحجة]

”ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے روزوں اور ان کے کسی مخصوص دن کے روزے اور ان کی کسی مخصوص رات میں قیام کی کوئی ایسی صحیح حدیث نہیں جس سے دلیل پکڑی جا سکے۔“

[تبيين العجب: 11]

<u>ماہ رجب کے پہلے جمعے کی رات بارہ رکعت صلاۃ الرغائب پڑھنا بدعت ہے:</u>

صلاۃ الرغائب کے متعلق بیان کی جانے والی روایت کے متعلق حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[هَذَا حَدِيثٌ مَوْضُوعٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ]

''یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ ہے۔''

[الموضوعات: 125/2]

اور حافظ نووی رحمہ اللہ اس بارہ رکعت والی صلاۃ الرغائب اور نصف شعبان کی رات کی سو رکعت نماز کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ دونوں نمازیں منکر اور قبیح بدعت ہیں۔

[المجموع شرح المهذب: 56/4]

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[صَلَاةُ الرَّغَائِبِ بِدْعَةٌ بِاتِّفَاقِ أَئِمَّةِ الدِّينِ]

''صلاۃ الرغائب کے بدعت ہونے پر ائمہ دین متفق ہیں۔''

[مجموع الفتاوى: 134/23]

حافظ ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[وكذلك أحاديث صلاة الرغائب ليلة أول جمعة من رجب ، كلها كذب مُختلق على رسول الله صلى الله عليه وسلم]

''اسی طرح رجب کی پہلی شب جمعہ میں صلاۃ الرغائب پڑھنے کی احادیث سب جھوٹ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گھڑی ہوئی ہیں۔''

[المنار المنيف: 176]

علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[هَذِهِ الصَّلَاة مكذوبة مَوْضُوعَة]

”یہ جھوٹی اور من گھڑت نماز ہے۔“

[تحفة الذاكرين:220]

بائیس رجب کو کونڈے بھرنے کی بدعت:

بائیس رجب کے کونڈے دین میں بدعت ہیں،ان کو تقسیم کرنااور کھانا حرام ہے،ایسا نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیااور نہ ہی صحابہ وتابعین اور ائمہ محدثین رضی اللہ عنہم نے کیا۔

اور کونڈوں کے متعلق جعفر صادق رحمہ اللہ کی طرف منسوب قصہ جھوٹااور من گھڑت ہے، اور یہ دشمنان صحابہ روافض کی ایجاد ہے۔

ستائیس رجب کو شب معراج منانا بدعت ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسراء ومعراج کی تاریخ کا تعین ثابت نہیں۔اور نہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ، صحابہ کرام ،تابعین اور ان کے اتباع سے شب معراج منانا ثابت ہے۔ لہذا کسی رات کو مخصوص کرکے جشن معراج منانا یا رجب کے مہینے میں خطبات جمعہ کو معراج کے موضوع سے خاص کرنا بدعت ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[وهذه الليلة التي حصل فيها الإسراء والمعراج، لم يأت في الأحاديث الصحيحة تعيينها لا في رجب ولا غيره، وكل ما ورد في تعيينها فهو غير ثابت عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم عند أهل العلم بالحديث]

”جس رات اسراء و معراج ہوا اس کا تعین صحیح احادیث میں نہیں آیا، نہ رجب میں اور نہ اس کے علاوہ، اور جو بھی اس کے تعین میں وارد ہوا ہے وہ محدثین کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔“

[مجموع الفتاوى: 1/183]

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

[إن إقامة الإحتفالات ليلة سبع وعشرين من رجب بدعة لا أصل لها]

”رجب کی ستائیسویں رات کو محفلیں منعقد کرنا بدعت ہے، اس کا کوئی ثبوت نہیں۔“

[لقاء الباب المفتوح: 217]

ماہ رجب میں کسی خصوصی عبادت کا اہتمام کرنا کسی صحیح دلیل سے ثابت نہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پوتے محمد بن زید رحمہا اللہ بیان کرتے ہیں:

[كَانَ ابْنُ عُمَرَإِذَا رَأَى النَّاسَ، وَمَا يَعُدُّونَ لِرَجَبٍ كَرِهَ ذَلِكَ]

”عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں کا رجب کا اہتمام کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔“

[مصنف ابن ابى شيبة: 9761]

والحمدالله رب العالمين، وصلى الله وسلم وبارك على عبده ورسوله نبينا محمد وعلى آله وصحبه ومن سار على نهجه إلى يوم الدين.

كتبه

ابن أبي عبدالله

حافظ عبيدالرحمن عبدالستارگوندل

غفر الله له ولوالديه ولمشايخه وللمسلمين